سوال

(104) نماز کا توڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے دوران نماز یاد آیا کہ میں ناپاک (پلید) کپڑے میں نماز پڑھ رہی ہوں، کیا اس حالت میں مجھے نماز توڑ کر دوبارہ پڑھنا ہوگی؟ نیز وہ کون سے حالات ہیں جن میں نماز توڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کسی کو دوران نماز معلوم ہوا کہ وہ نجاست اٹھائے ہوئے ہے تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی اور اگر اسے نماز مکمل ہونے پر اس کا علم ہوا تو نماز درست ہوگی اور اس کا اعادہ ضروری نہیں ہوگا۔ اگر نمازی کو دوران نماز اس بات کا علم ہو جائے اور اس نجاست کا ازالہ فوری طور پر ممکن بھی ہو تو ایسا کر کے نماز مکمل کرے۔ وہ اس لیے کہ ایک دفعہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران نماز اس امر سے آگاہ کیا کہ آپ کے جوتوں میں نجاست لگی ہوئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اتار دیئے اور اپنی پہلی (اداشدہ) نماز کو باطل نہیں کیا، اسی طرح اگر اسے اپنی پگڑی میں نجاست کا علم ہوا اور اس نے اسے اتار پھینکا تو گزشتہ نماز پر بنا کرے گا اور اگر اسے ازالہ نجاست کے لیے زیادہ عمل کرنا پڑے مثلا قمیص یا شلوار اتارنے کی ضرورت ہو تو انہیں اتارنے کے بعد نئے سرے سے نماز پڑھے گا، اسی طرح اگر اسے یاد آیا کہ وہ بے وضوء نماز پڑھ رہا ہے، یا دوران نماز بے وضوء ہو گیا یا کسی اور وجہ سے نماز ٹوٹ گئی تو دوبارہ نماز پڑھے گا جیسے ہنسنا وغیرہ۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 121

محدث فتویٰ